

38013- بیوی کی تکلیف کی وجہ سے خاوند مجاہمت نہیں کر سکتا اس کا حل کیا ہے

سوال

یہ نوجوان لڑکی ہوں اور دو ماہ قبل شادی کی ہے، اپنے خاوند سے بہت زیادہ محبت کرتی ہوں لیکن مشکل یہ ہے کہ خاوند میرے ساتھ جماعت نہیں کر سکتا کیونکہ مجھے اس سے بہت سخت تکلیف ہوتی ہے۔

میں نے اپنا بچپن بہت ہی خراب گزارا ہے کیونکہ جب میں بچی تھی تو میر اپنے میرے درپے رہا اور مجھے شکار کرتا رہا ہے جس کے سبب سے میں اب خاوند کے جماعت کو برداشت نہیں کر سکتی، میر اخاوند صبر کرتا ہے اور مجھے برداشت کرتا ہے لیکن اسے علم نہیں کہ وہ کیا کرے؟ میں آپ سے تعاون چاہتی ہوں۔

پسندیدہ جواب

خاوند پر ضروری اور واجب ہے کہ بیوی اگر تکلیف محسوس کرتی ہو یا پھر اسے نفسی تکلیف ہوتی ہو تو وہ جماعت کرتے وقت زمی کا مظاہرہ کرے، اور خاوند کو اس پر صبر کرنا چاہیے تاکہ وہ اس تکلیف سے شفا حاصل کر لے یا پھر وہ عادی ہو جائے اور اسے اس کا اطنان اور شوق پیدا ہو اور اسے بھی اسی طرح کی رغبت پیدا ہو جائے جیسا کہ اس کا حال ہے۔

ابن حزم رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں :

لوئڈی اور آزاد عورت پر یہ فرض ہے کہ وہ اپنے مالک اور خاوند کو جب بھی وہ انہیں جماع کے لیے بلائے تو اسے منع نہ کرے جب تک کہ عورت حائلہ یا پھر مریضہ نہ جس میں جماع سے تکلیف ہوتی ہو یا پھر وہ فرضی روزہ سے ہو تو جماع سے رک سکتی ہے۔ دیکھیں محلی ابن حزم (40/10)۔

اور یہ معاملہ بلاشک بہت ہی مشکل ہوتا ہے اور خاص کر جس نے نئی شادی کی ہو، لیکن یہ ان مشاکل سے بہتر اور اچھا ہے جو اخداجی زندگی کو ختم کر دیں اور اسے تباہی تک لے جائیں۔ اور سوال کرنے والی بھن نے یہ ذکر کیا ہے کہ وہ اپنے خاوند سے بہت زیادہ محبت کرتی ہے، تو اسے چاہیے کہ وہ اس پر متنبہ رہے اور اسے آسانی اور سہولت کے ساتھ شرعی تقاضے تک پہنچنے کے لیے فرصت سمجھے۔

اور ہم خاوند سے گزارش ہے کرتے ہیں کہ وہ سوال نمبر (5560) کے جواب کا مطالعہ کرے اس میں مزید تفصیل بیان کی گئی ہے۔

اور اسی طرح بیوی پر بھی ضروری ہے کہ وہ اپنے آپ کا بدفنی اور نفسیاتی علاج کرے، اور اس کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ نفسی تکلیف کے سامنے سر تسلیم خم نہ کرے اور رامنی میں جو کچھ ہو چکا اس کی اسیر ہی بن کر نہ رہے، کیونکہ اس کا خاوند وہ فاجر و فاسق چاہنیں جس نے بچپن میں اسے اپنا شکار بنانے رکھا، بلکہ اب وہ بڑی ہو چکی ہے اور اپنے محبوب خاوند کے پاس ہے، اور وہ دونوں ایک دوسرے کے لیے حلal ہیں۔

اور بدفنی تکلیف تو ایک طبعی چیز ہے جو کہ شادی کے ابتدائی ایام میں ہوتی ہی ہے، اور اللہ تعالیٰ کے حکم سے یہ تکلیف جلد ہی ختم ہو جائے گی، آپ صبر و تحمل کا مظاہرہ کریں۔

اور اس کے ساتھ ساتھ آپ دونوں خاوند اور بیوی کو چاہیے کہ اللہ تعالیٰ سے التجاء اور دعا کثرت سے کریں اور شرعی احکامات جو کہ اللہ تعالیٰ نے مقرر کیے ہیں ان پر بھی عمل کرتے رہیں، مثلاً جتنے بھی فرائض ہیں انہیں ان کے اوقات میں بجالائیں اور اسی طرح بس اور پرودہ کے احکام کی بھی پابندی کریں۔

اس سے ہو سکتا ہے اللہ تعالیٰ آپ کی مشکلات کو جلد دور کر دے اور آسانی پیدا فرمائے، اور جو کچھ نفسیاتی عوارض ہیں وہ بھی جاتے رہیں گے انشاء اللہ۔

واللہ اعلم۔